

تعارف و تبصرہ

تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ کتابچہ نما رسالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

تبلیغ و تعلیم نسواں اکابر کی نظر میں، مرتب: ابو عثمان محمد حنیف خان، ناشر: جامعہ اشاعت القرآن للنبات اباحیل لکی مروت، صفحات: ۳۳۲، قیمت: درج نہیں۔

اسلام کی نشر و اشاعت میں خواتین اسلام کی قربانیاں اور خدمات، تاریخ اسلام کا ایک روشن اور حسین باب ہے، سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والی شخصیت عورت کی تھی، اسلام میں سب سے پہلے شہادت کا شرف حاصل کرنے والی حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا بھی خاتون تھیں، اسلامی فتوحات کے عظیم سپہ سالار، خلیفہ ثانی حضرت عمر بن خطابؓ کے اسلام لانے کا سبب بھی آپ کی ہمشیرہ حضرت فاطمہ بنت خطابؓ بنیں، دین و ایمان کی حفاظت اور اسلام کی سر بلندی کے لیے ہجرت ہو یا جہاد، خواتین نے مردوں کے شانہ بشانہ اپنی خدمات پیش کیں۔

ملت اسلامیہ کے بقا اور ارتقاء کے لیے جتنی اہمیت مردوں کی دینی اصلاح کو حاصل ہے خواتین کی تعلیم و تربیت بھی اس سے کسی طرح کم اہمیت نہیں رکھتی، اصلاح نسواں کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دینا اسلئے بھی ضروری اور زیادہ اہمیت کا حامل ہے کہ خواتین کی تربیت پورے معاشرے اور قوم کی تربیت کا سبب بنتی ہے، بچے کا سب سے پہلا مدرسہ ماں کی گود ہے، اگر ماں صحیح تربیت کی حامل ہے تو بچے کو بھی اسلام کے سنہری احکام و آداب سے بہرہ ور کر سکتی ہے۔

دور حاضر میں خواتین کی تعلیم و تربیت کے رائج طریقے اور تبلیغی جماعت اور مدارس بنات، اپنی افادیت اور پذیرائی کے باوجود اعتراضات اور چہ میگوئیوں کی زد میں تھے۔ علماء کی آراء اس بارے میں مختلف ہیں، بعض علماء عورتوں کے خروج کی مطلقاً اجازت نہیں دیتے، جبکہ جمہور علماء تعلیم و تبلیغ کے لیے مخصوص شرائط کے ساتھ اس کی اجازت دیتے ہیں، زیر نظر مجموعے میں بھی اسی رائے کو اختیار کیا گیا ہے۔

محترم جناب محمد حنیف خان مہتمم جامعہ اشاعت القرآن للنبات اباحیل لکی مروت نے اس پریشانی اور مشکل کو دور کرنے کے لیے بڑی محنت، کوشش اور لگن سے کام کیا، ملک کے تقریباً تمام بڑے مدارس و جامعات سے فتاویٰ جات اور بلند پایہ علمی شخصیات کی آراء حاصل کیں، اور ان کو ترتیب دے کر کتابی شکل میں شائع کیا، جامعات میں جامعہ دارالعلوم کراچی، جامعہ دارالعلوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی، جامعہ فاروقیہ کراچی، دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خشک، جامعہ اشرفیہ لاہور، خیر المدارس ملتان اور دیگر کمی موثر دینی ادارے شامل ہیں، علمی شخصیات میں سے حضرت مولانا ڈاکٹر شری شاہ صاحب، مفتی محمد تقی عثمانی صاحب، شہید اسلام مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ اور شیخ الحدیث مولانا مفتور اللہ صاحب کے علاوہ دیگر کئی حضرات کی آراء شامل کی گئی ہیں،

کتاب در حصوں پر مشتمل ہے، پہلا حصہ ”تبلیغ المستورات“ کے عنوان سے عورتوں کی تبلیغ کے متعلق ہے، جس میں 143 صفحات میں سے 52 صفحات پر تبلیغ نسوان کے مروجہ طریقے کے متعلق حاصل کردہ فتاویٰ جات ہیں اور باقی 93 صفحات پر عورتوں کی تبلیغ کے آداب، فضائل، مسائل اور مختلف مذاکرے تحریر کیے گئے ہیں، کتاب کا دوسرا حصہ ”تدریس البنات“ کے عنوان سے خواتین کی مروجہ تعلیم کے متعلق ہے، جس میں مدارس بنات کے متعلق حضرات اکابر سے حاصل کردہ فتاویٰ جات شامل ہیں، ہر فتویٰ کی ابتداء میں استفسار شدہ امور کو عنوان کی صورت میں نمایاں کیا گیا ہے، آخر میں فتاویٰ جات کا خلاصہ ”ہدایات برائے جامعات“ کے عنوان سے پیش کیا گیا ہے۔

خواتین کی تبلیغ و تعلیم سے متعلق یہ مجموعہ اہل علم اور عوام دونوں کے لیے مفید ہے، بچیوں کے سرپرستوں اور تبلیغی جماعت و مدارس بنات کے ذمہ دار حضرات کے لیے اس کا مطالعہ بہت اہم ہے، تاکہ اس میں ذکر کردہ شرائط و ہدایات اور اصول و ضوابط کو پیش نظر رکھ کر اشاعت دین کے ان مفید مگر حساس شعبوں کو درست سمت پر چلا کر آگے بڑھایا جاسکے۔ کتاب کی جلد بندی مضبوط ہے، البتہ کاغذ ہلکا استعمال کیا گیا ہے، تصحیح، پروف ریڈنگ اور سیٹنگ کو بھی اہمیت نہیں دی گئی، خصوصاً عربی عبارات میں کئی جگہوں پر بے جا سپر اور پیو اگراف دیئے گئے ہیں، جو سب طوالت کے علاوہ بدنام بھی لگتے ہیں۔ کتاب سے استفادے کو کھل بنانے کے لیے کتاب کے دونوں حصوں کے عنوانات کو الگ صفحات پر نمایاں کرنا بھی ضروری ہے۔

تعلیم الاسلام، مؤلف: مفتی محمد کفایت اللہ رحمہ اللہ، ناشر: مدرسہ ابراہیم الاسلامیہ، ملک سوسائٹی گلزارہ جبری چوک کراچی پاکستان، صفحات 238، قیمت: درج نہیں۔

تعلیم الاسلام، عقائد و عبادات (نماز، روزہ، زکوٰۃ) کے بنیادی مسائل پر مشتمل انتہائی آسان، مفید اور مقبول ترین کتاب ہے، مفتی اعظم ہند حضرت مفتی کفایت اللہ رحمہ اللہ کی یہ تالیف بچوں کے مزاج و مذاق کو پیش نظر رکھ کر ترتیب دی گئی ہے، اصل کتاب چار حصوں پر مشتمل ہے، ہر حصے میں مختلف موضوع کے مختلف مسائل بچوں کے نفسیات اور اذہان کی رعایت رکھ کر مرتب کیے گئے تھے، جس میں بعض جگہ لفظی و معنوی تکرار بھی پایا جاتا تھا، اس خاص ترتیب کی وجہ سے بڑوں کے لیے اس سے استفادہ کرنا آسان نہ تھا، اسی افادیت کو عام و عام کرنے کے لیے مولوی محمد عمران عثمان فاضل جامعہ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی نے اس کو از سر نو مرتب کیا، چار حصوں کی ترتیب کو ختم کر کے مسائل کو چار عنوانات (تعلیم العقائد، تعلیم الامار، روزہ، زکوٰۃ) کے تحت جمع کیا، اور اس کا نام ”تعلیم الاسلام بڑوں کے لیے“ رکھا۔

مرتب نے ترتیب نو کی خصوصیات کو بیان کرتے ہوئے کہا:

۱۔ اصل کتاب کے مسائل چار حصوں میں تقسیم تھے، اس کتاب میں چار حصوں کی ترتیب کو ختم کر کے تمام مسائل کو اپنے مضمون کے تحت یکجا کر دیا گیا ہے، چنانچہ بعض لفظی اور معنوی تکرار کو حذف کر دیا گیا ہے۔

۲۔ مسائل کو ہر مضمون کے تحت یکجا کر کے بعض مقامات پر تقدیم و تاخیر کی گئی ہے تاہم مفتی صاحب کی عبارت میں کوئی رد و بدل نہیں کیا گیا بلکہ بعینہ نقل کر دی گئی ہے۔

اسی طرح عنوانات میں بھی بہت کم تبدیلیاں کی گئی ہیں، اور ممکن حد تک اصل کو برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے،